14واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 15 مئی 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

ضلع قصور: ہسپتالوں کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1591: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور کے تمام ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جتنے فنڈز فراہم کئے گئے ان کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) یہ فنڈز کن کن مدات میں استعمال کئے گئے ہسپتال و سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) مستحق مریضوں کے طبی ٹیسٹوں اور مفت ادویات کی فراہمی پر کتنے کتنے فاڈز خرچ کئے گئے، ان کی ہسپتال و سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور کے تمام ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جتنے فنڈز مہیا کئے گئے انکی سال وائز تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ ہسپتال اور سال وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال برائے 09-2008ء	194237000
سال برائے 10-2009ء	273421000
سال برائے 11-2010ء	309259000
سال برائے 12-2011ء	432043000
سال برائے 13-2012ء	533131000

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران استعمال کئے گئے سیلری اور نان سیلری فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ہسپتال وائز تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

	سیلری	نان سیلری
سال برائے 09-2008ء	149868832	78276444
سال برائے 10-2009ء	228495348	149238386
سال برائے 11-2010ء	151038920	119005514
سال برائے 12-2011ء	299701696	220859238

سال برائے 13-2012ء 480996134 121788291

(ج) مستحق مریضوں کے طبی ٹیسٹوں اور مفت ادویات کیلئے جتنے فنڈز خرچ کیے گئے اُنکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ ہسپتال وائز تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال برائے 09-2008ء	41177844
سال برائے 10-2009ء	53529510
سال برائے 11-2010ء	52655138
سال برائے 12-2011ء	109186146
سال برائے 13-2012ء	76371150

(تاریخ وصولی جواب 3-اپریل 2015)

صوبہ کے ہسپتالوں کو فراہم کئے گئے ایئر کنڈیشنرز اور جنریٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1597: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور اور تحصیل چونیاں کے ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے ائر کنڈیشنرز اور جنریٹرز دیئے گئے اور ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) پنجاب کے ان ہسپتالوں کو فراہم کئے گئے ائر کنڈیشنرز و جنریٹرز کی موجودہ صورتحال کیا ہے، کتنے کون کونسے ہسپتالوں میں بند یا خراب پڑے ہوئے ہیں، ان کو ٹھیک کیوں نہیں کروایا جارہا؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور کے تمام ہسپتالوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 15 جنریٹرز اور 50 سپلٹ ایئر کنڈیشنرز فراہم کئے گئے۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔ جنریٹرز کی تفصیل:۔

DHQ ہسپتال قصور	01 عدد 200KV
THQ ہسپتال چونیاں / پتوکی	1+1 50KV
دیہی مراکز صحت 12 عدد	30KV

ان پر تقریباً 22.5 ملین روپے خرچ ہوئے۔

DHQ ہسپتال قصور کو 32 عدد سپلٹ ایئر کنڈیشنرز

THQ ہسپتال چونیاں / پتوکی کو 9+9 عدد سپلٹ ایئر کنڈیشنرز ان ACs کی فراہمی پر 2.152 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) ضلع قصور کے ان تمام ہسپتالوں میں فراہم کردہ ایئر کنڈیشنرز اور جنریٹرز درست حالت میں ہیں اور کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

لاوارث لوگوں کے انسانی اعضاؤ ضرورت مند لوگوں کو لگانے کے لئے قانون سازی کرنے کی تفصیلات

*1676: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے میڈیکل کالجز کے اناٹمی ڈیپارٹمنٹ مرے ہوئے لاوارث لوگوں سے بھرے ہوئے ہیں اسی طرح ایدھی والے بھی بے شمار لاوارث لوگوں کو دفنا دیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ ممکن ہے کہ ایسے لاوارث لوگوں کے انسانی اعضاء مثلاً گردے، آنکھیں، ہڈی اور سکن ایسے مریضوں کو لگا دیئے جائیں جن کی زندگی خطرے میں ہو اور ان کو انسانی اعضاء کی ضرورت ہو؟

(ج) کیا حکومت پنجاب مذکورہ بالا مسئلہ کے حل کے لئے کوئی مثبت اقدامات یا قانون سازی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے کہ پنجاب کے میڈیکل کالجز کے اناٹومی ڈیپارٹمنٹس لاوارث لاشوں سے بھرے پڑے ہیں۔ حقیقت یہ ہے ان میڈیکل کالجز کے Dead Houses میں مقررہ تعداد اور وقت سے زائد مردہ نہیں رکھے جاتے اور ان کی تدفین قوانین کے مطابق کروادی جاتی ہے۔

تاہم میڈیکل کے طلباء طالبات کی تعلیم، ٹریننگ کے لئے ان ڈیڈ باڈیز کی مناسب تعداد مہیا کرنا ضروری ہوتا ہے جو کہ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد مہیا کی جاتی ہے۔ جہاں تک ایدھی

فاؤنڈیشن کا تعلق ہے یہ ادارہ سماجی خدمت کے جذبے کے تحت لاوارث لاشوں کی تدفین کا فریضہ ادا کر رہا ہے جو کہ قابل ستائش ہے۔

(ب)اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں اعضاء عطیہ کرنے کی وصیت کرے تو اس کی موت کے بعد مناسب وقت کے اندر ہی اس کے اعضاء کو محفوظ کرنے کے بعد دوسرے اشخاص کو پیوند کئے جا سکتے ہیں۔اسی طرح اگر کسی شخص کی موت کسی مرض سے یقینی ہو اور اس کے لواحقین اس کے اعضاء عطیہ کرنا چاہیں تو اس صورت میں بھی اعضاء حاصل کئے جا سکتے ہیں۔تاہم موت کے چند گھنٹے بعد یہ عمل میڈیکل سائنس کی رُو سے ممکن نہیں۔لہذا لاوارث ڈیڈ باڈیز کے اعضاء کو کسی دوسرے شخص کو پیوند کرنا ممکن نہیں ہے اس کے علاوہ لاوارث اشخاص کے اعضاء کی منتقلی یا پیوند کاری میں قانونی پیچیدگیاں بھی درپیش ہوتی ہیں۔

(ج)اعضاء کی پیوند کاری کے عمل کو جانچنے اور قانونی تقاضے پورے کرنے کی غرض سے حکومت پنجاب نے ایک قانون وضع کر رکھا ہے جو کہ Transplantation of Human Organ, & Tissues Ordinance 2012 کے تحت بنایا گیا ہے۔اس قانون کی پاسداری کیلئے حکومت پنجاب نے Punjab Human Organ Transplant Authority قائم کر رکھی ہے۔یہ اتھارٹی صوبہ بھر میں ہونے والی کسی بھی قسم کی پیوند کاری کی منظوری دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ملتان:ای ڈی او صحت کی طرف سے جعلی ادویات بنانے والے اداروں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*1934:حاجی جاوید اختر انصاری:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ای ڈی او صحت ملتان نے پچھلے چار سال کے دوران جعلی ادویات بنانے والے کتنے اداروں کے خلاف کارروائی کی ان کے پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ب)مذکورہ ای ڈی او نے اپنی تعیناتی کے دوران اپنی سربراہی میں ضلع ملتان میں کتنے غیر رجسٹرڈ میڈیکل سٹوروں کے خلاف کارروائی کی،ان کو کیا کیا سزائیں دی گئی اور کتنا کتنا جرمانہ سرکاری خزانے

میں جمع کروایا گیا؟

(ج)ای ڈی او صحت ملتان نے 2013 میں کتنے بغیر لائسنس سٹورز اور پریکٹیشنرز کے چالان کئے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ عرصہ کے دوران ضلعی حکومت ملتان کی طرف سے جعلی ادویات میں ملوث 15 افراد کے خلاف کارروائی کی گئی، ان کے نام، پتہ جات اور ان کے خلاف کی جانے والی کارروائی کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ملتان میں 2012 سے 2014 کے دوران ڈرگ ایکٹ 1976 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 782 میڈیکل سٹورز کے چالان کئے گئے، 131 میڈیکل سٹورز کو تنبیہ کی گئی، 651 میڈیکل سٹورز کے خلاف چالان ڈرگ کورٹ ملتان میں سماعت کیلئے جمع کروائے گئے جبکہ کل 49 لاکھ 35 سو روپے جرمانہ ہوا۔

(ج) 2012 سے 2014 کے دوران کل 6569 میڈیکل سٹورز اور میڈیکل پریکٹشنرز کا معائنہ کیا گیا، کل 1959 ڈرگ سیمپلز معیار جانچنے کیلئے حاصل کئے گئے، 217 میڈیکل سٹورز اور پریکٹشنرز کے چالان کئے گئے اور دکانات سربمہر کی گئیں۔ کل 651 چالان ڈرگ کورٹ ملتان میں سماعت کیلئے جمع کروائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1955: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں کل کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ ڈاکٹرز منظور شدہ Strength کے مطابق ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) اس ہسپتال میں کل کتنا پیرا میڈیکل سٹاف ہے، کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو پر کرنے کے لئے حکومت کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ ہسپتال میں اس وقت کل 67 ڈاکٹرز مختلف شعبہ جات میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز منظور شدہ strength کے مطابق نہ ہیں بلکہ مختلف شعبہ جات کی 52 اسامیاں خالی ہیں۔ ان میں سے کچھ اسامیاں specialist doctors کی عدم دستیابی کی وجہ سے خالی پڑی ہیں جبکہ بعض اوقات ڈاکٹرز ٹرانسفر، پروموشن یا سروس سے ریٹائر ہو جانے کی وجہ سے اسامیاں خالی ہوتی رہتی ہیں۔ محکمہ صحت نے DCO کی سربراہی میں ضلعی ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشاں ہے، موزوں امیدواروں کی دستیابی پر خالی اسامیاں پُر کر دی جائیں گی۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں پیرا میڈیکل سٹاف کی کل 51 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 41 اسامیوں پر سٹاف تعینات ہے جبکہ 10 اسامیاں خالی ہیں جنکی اسامی وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پیرا میڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کو جلد ہی پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1956: مہر خالد محمود سرگانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کون کونسے شعبہ جات ہیں اور یہ شعبہ جات کتنے کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں۔ شعبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کتنے شعبہ جات کے پروفیسرز صاحبان نہ ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں کتنے شعبہ جات ایسے ہیں جن کی اشد ضرورت ہے؟

(ہ) کیا یہ ہسپتال ضلع کی آبادی کے تناسب سے سہولیات فراہم کر رہا ہے؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اکثر مریضوں کو بیڈز و شعبہ جات کی کمی کے باعث فیصل آباد اور لاہور کے

ہسپتالوں کو ریفر کرنا پڑتا ہے؟

(ز) کیا حکومت پنجاب مذکورہ ڈسٹرکٹ ہسپتال میں بیڈز کی تعداد و نئے شعبہ جات میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ زیادہ مریضوں کو اس ہسپتال میں علاج کی سہولیات فراہم کی جا سکیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہسپتال جھنگ 275 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) شعبہ جات کی بیڈز وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال ٹیچنگ ہسپتال نہ ہے لہذا اس میں پروفیسرز صاحبان نہ ہیں بلکہ سپیشلسٹ ڈاکٹرز تعینات ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں نیورو سرجری، چیسٹ سرجری، سائیکاٹری، ڈرماٹالوجی، آئی سی یو شعبہ جاتی کی ضرورت ہے۔

(ہ) جی ہاں! یہ ہسپتال ضلع کی آبادی کو صحت کی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے۔

(و) جی نہیں! بیڈز کی کمی کی وجہ سے مریضوں کو فیصل آباد یا لاہور ریفر نہیں کیا جاتا بلکہ مندرجہ بالا شعبہ جات کی کمی کی وجہ سے مریضوں کو لاہور یا فیصل آباد کے بڑے ہسپتالوں میں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ز) حکومت پنجاب پالیسی کے مطابق missing specialities کی سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاہم اس کی بنیاد فنڈز کی دستیابی پر منحصر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ملتان: انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمرجنسی میں توسیع کرنے کی تفصیلات

*1993: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ایمرجنسی کو وسعت دینے کے لئے زمین حاصل کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایمرجنسی وارڈ کو Extend کرنے کی بجائے مذکورہ بالا زمین پر پارکنگ سٹینڈ قائم کر دیا گیا اور عوام کو فوری علاج و معالجے کے حق سے محروم کر دیا گیا؟

(ج)کیا مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں حکومت فوری طور پر ضروری اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے تو ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ایمرجنسی کی وسعت کیلئے نہیں بلکہ ہسپتال کی توسیع کیلئے زمین حاصل کی گئی ہے۔ جس کیلئے 170 ملین روپے کے فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اور تعمیراتی کام جاری ہے۔

(ب)پارکنگ سٹینڈ عارضی طور پر قائم کیا گیا تھا جو کہ تعمیراتی کام شروع ہونے پر خود بخود ختم ہو گیا ہے۔

(ج)ملتان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی ملتان کی توسیع کیلئے 1919.442 ملین روپے کی لاگت سے منصوبہ منظور ہوا ہے جس کیلئے 170 ملین روپے جاری کر دیئے گئے ہیں اور تعمیراتی کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ملتان: نشتر ہسپتال کے برن یونٹ کو آپریشنل کرنے کی تفصیلات

*1995: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ نشتر ہسپتال ملتان میں نامعلوم وجوہات کی بناء پر برن یونٹ آپریشنل نہیں اور چند بستروں پر مشتمل ایک وارڈ کو برن یونٹ کا نام دیا گیا ہے جہاں نہ ضروری سٹاف ہے اور نہ ہی ضروری Equipment ہے؟

(ب)کیا حکومت فوری طور پر نشتر ہسپتال میں زیر تعمیر برن یونٹ کو آپریشنل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) نئی عمارت میں 30 بستروں پر مشتمل برن یونٹ نے دسمبر 2012 میں کام شروع کر دیا ہے۔ ہفتہ میں تقریباً 100 مریض آتے ہیں اور مہینہ میں تقریباً 40 سے 50 آپریشن ہوتے ہیں۔ اب تک تقریباً 37 کروڑ 6 لاکھ روپے کے آلات اور مشینری خریدی جا چکی ہے اور اس کی تنصیب جاری ہے۔

حکومت پنجاب نے آلات اور مشینری کی خرید کیلئے سالانہ ترقیاتی
پروگرام 15-2014 میں 4 کروڑ 63 لاکھ 44 ہزار روپے جاری کئے ہیں۔ آلات اور مشینری کی خریداری کے ٹینڈرز آخری مراحل میں ہیں۔

(ب) زیر تعمیر ماڈرن برن یونٹ 874.467 ملین روپے کا ایک بڑا منصوبہ ہے جس کیلئے اٹلی کی حکومت Italian Debt for Development Swap Pakistan Agreement کے تحت 440 ملین روپے فراہم کر رہی ہے۔

ماڈرن برن یونٹ کی عمارت تقریباً مکمل ہو چکی ہے بجلی کے کنکشن کیلئے واپڈا کو 18.880 ملین روپے ادا کر دیئے گئے ہیں اور واپڈا کی جانب سے بجلی کی فراہمی ہو چکی ہے۔ محکمہ سوئی گیس نے 40 لاکھ روپے کا اضافی ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا ہے جس کی ادائیگی کی منظوری حکومت پنجاب سے لی جا رہی ہے۔

حکومت پنجاب نے آلات اور مشینری کی خرید کیلئے سالانہ ترقیاتی
پروگرام 15-2014 میں 4 کروڑ 63 لاکھ 44 ہزار روپے جاری کئے ہیں۔ آلات اور مشینری کی خریداری کے ٹینڈرز آخری مراحل میں ہیں اسی طرح 6 کروڑ روپے کے ٹینڈر برائے خریداری آلات اور مشینری (PIDSA) کی مد میں بھی آخری مراحل میں ہے۔

اس ماڈرن برن یونٹ کیلئے پنجاب گورنمنٹ نے 78 اسامیاں منظور کی ہیں ان اسامیوں پر بھرتی آخری مراحل میں ہے۔ جلد ہی یہ برن یونٹ مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3-اپریل 2015)

چکوال: بی ایچ یو دولہ کی عمارت کی تعمیر نو کا مسئلہ

*2227: جناب ذوالفقار علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی ایچ یو دولہ تحصیل و ضلع چکوال کی عمارت ایک سال قبل گر گئی تھی جس کی وجہ سے علاقہ کے عوام اس بنیادی صحت کے مرکز کی سہولت سے محروم ہیں؟

(ب) اس بی ایچ یو کی دوبارہ تعمیر نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں، نیز اس کی تعمیر کب تک شروع ہو سکے گی؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) مذکورہ بی ایچ یو کی بلڈنگ کا مین حصہ دو سال قبل گر گیا تھا، جو کہ عارضی طور پر ایک میڈیکل آفیسر کی رہائش گاہ پر ایک سال کیلئے منتقل کیا گیا تھا، جسے اب گاؤں دولہہ میں ایک کرائے کے گھر میں چلایا جارہا ہے جس کا ماہانہ کرایہ۔ /2500 روپے ہے جو کہ جناب ذوالفقار علی خان، ایم پی اے ادا کر رہے ہیں جبکہ بجلی کا بل PRSP چکوال ادا کر رہا ہے۔ لہذا یہ درست نہ ہے کہ علاقہ کے عوام اس بنیادی مرکز صحت کی سہولت سے محروم ہیں بلکہ لوگوں کو طبی سہولیات بخوبی مہیا کی جارہی ہیں۔

(ب) بی ایچ یو دولہہ کو اپ گریڈ کر کے آر ایچ سی کا درجہ دیا گیا ہے۔ جس کیلئے بلڈنگ کی تعمیر ضلعی حکومت چکوال ایگزیٹو ڈائریکٹر ہاؤسنگ فاؤنڈیشن ایران کے تعاون سے کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ضلع نارووال: آر ایچ سیز میں خالی اسامیوں کو پر FILL کرنے کی تفصیلات

*2249: جناب اویس قاسم خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ظفروال، لیسر کلاں اور سنکھترہ ضلع نارووال میں آر ایچ سی کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آر ایچ سیز میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) کیا بھی درست ہے کہ مذکورہ آر ایچ سیز میں پیرا میڈیکل سٹاف کی اسامیاں بھی خالی ہیں، کیا حکومت ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع نارووال میں کل 07 آر ایچ سیز ہیں جبکہ ظفروال، لیسر کلاں اور سنکھترہ میں ایک ایک آر ایچ سی ہے۔

(ب) RHC ظفروال، لیسر کلاں اور سنکھترہ میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ، پُر اور خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)RHC سنگھترہ میں ڈسپنسر،ڈریسر،آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ اور انستھزیاٹسٹ اسسٹنٹ کی ایک ایک اسامی خالی ہے۔

RHC ظفروال میں ڈینٹل ٹیکنیشن،ہومیوڈسپنسر،ایل ایچ وی،آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ اور انستھزیاٹسٹ کی ایک ایک اسامی خالی ہے۔

RHC لیسر کلاں میں چارج نرس کی تین،ہومیوڈسپنسر،ڈینٹل ٹیکنیشن،لیبارٹری ٹیکنیشن،ایل ایچ وی،ڈریسر،انستھزیااسسٹنٹ،لیبارٹری اسسٹنٹ اور مڈوائف کی ایک ایک اسامی خالی ہے۔

نرسز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے حکومت پنجاب نے 1450 نرسز PPSC کے ذریعے مستقل بنیادوں پر بھرتی کی ہیں جن کو جلد ہی تعینات کر کے نرسز کی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

پیرامیڈیکل سٹاف کے انٹرویوز مکمل ہو گئے ہیں۔جلد ہی تعیناتی کر کے خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ضلع نارووال:بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2250:جناب اویس قاسم خان:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع نارووال میں کل کتنے بی ایچ یوز ہیں اور ان بی ایچ یوز میں کتنے ڈاکٹرز تعینات ہیں اور کتنے ڈاکٹرز کے بغیر ہیں؟

(ب)کیا حکومت کا بی ایچ یوز میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج)مذکورہ بی ایچ یوز میں 13-2012 کے دوران کل کتنی رقم کی ادویات دی گئیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ضلع نارووال میں کل 58 بی ایچ یوز ہیں۔ان میں 36 بی ایچ یوز پر ڈاکٹرز تعینات ہیں جب کہ 22 بی ایچ یوز پر ڈاکٹرز تعینات نہ ہیں۔

(ب)جی ہاں!حکومت پنجاب محکمہ صحت خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کوشاں ہے اس سلسلہ میں DCO کی سرپرستی میں ضلعی ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ہر ماہ کی پہلی اور تیسری

جمعرات کو واک ان انٹرویوز منعقد کرتی ہے۔ جیسے ہی مطلوبہ قابلیت کے حامل امیدوار دستیاب ہوں گے ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ بی ایچ یوز کو 13-2012 کے دوران 1 کروڑ 24 لاکھ، 11 ہزار 178 روپے کی ادویات دی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3-اپریل 2015)

ضلع منڈی بہاؤالدین: ٹی ایچ کیو ہسپتال کی ایکسرے مشین اور سیوریج کے خراب ہونے کی تفصیلات

*2264: سید طارق یعقوب: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں ایکسرے مشین اور سیوریج سسٹم عرصہ دراز سے خراب ہے اگر ایسا ہے تو کب تک نئی ایکسرے مشین اور سیوریج سسٹم کو ٹھیک کروا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پھالیہ منڈی بہاؤالدین کی ایکسرے مشین 23-4-2013 سے خراب ہے کیونکہ یہ ایکسرے پلانٹ ماڈل 50MA پولی سکارپ جرمن 1971 میں نصب ہوا تھا۔ اب یہ قابل مرمت نہ ہے کیونکہ مارکیٹ میں اس کے سپیئر پارٹس دستیاب نہ ہیں۔ میڈیکل ایکوپمنٹ ریپئرورکشاپ سرگودھا کی رپورٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نئی ایکسرے مشین کی خریداری کیلئے پرچیز پراسس مکمل ہونے پر MS، ٹی ایچ کیو ہسپتال پھالیہ نے پرچیز آرڈرز جاری کر دیئے ہیں۔ متعلقہ کنٹریکٹر ایکسرے مشین انسٹال کرنے کیلئے بلڈنگ تیار کر رہا ہے۔ یہ مشین ایک مہینہ کے اندر اندر انسٹال کر کے فنگشنل کر دی جائے گی۔

THQ ہسپتال پھالیہ کے سیوریج سسٹم کی Repair and Maintenance کے لئے سکیم منظور ہو گئی ہے جس کے لئے فنڈز وزیر اعلیٰ پیکج کے تحت جلد ہی بذریعہ سید طارق یعقوب

رضوی MPA جاری کر دیئے جائیں گے۔ فنڈز ملتے ہی Maintenance and repair کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ضلع منڈی بہاؤالدین: ٹی ایچ کیو ہسپتال میں چلڈرن وارڈ کا قیام و دیگر تفصیلات

*2266: سید طارق یعقوب: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں چلڈرن وارڈ نہ ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ بھی نہ ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں متعدد شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں۔ان پر کب تک تعیناتیاں ہو جائیں گی نیز ہسپتال میں مذکورہ شعبہ جات کب تک قائم کر دیئے جائینگے ؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال پھالیہ میں الگ سے چلڈرن وارڈ موجود نہ ہے۔تاہم بچوں کے لئے بیڈز مختص کئے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے رواں مالی سال میں اپنے خصوصی پیکج سے پھالیہ میں عورتوں کی زچگی اور بچوں کی تمام بیماریوں کے علاج کیلئے "میٹرنٹی ہسپتال پھالیہ" کے نام پر 50 ملین روپے جاری کر ئیے ہیں اور رواں مالی سال میں تعمیر اور مشینری کی خریداری کی جائے گی۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ کی اسامی منظور شدہ ہے۔ سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو مطلوبہ اہلیت رکھنے والے MOs اور WMOs کو ترقی دے کر جلد ہی پُر کر دیا جائے گا۔

(ج) ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ خالی اسامیوں کو جلد ہی پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ضلع فیصل آباد: یو سی 52 چک نمبر 132 ر۔ب میں ہیلتھ سنٹر قائم کرنے کی تفصیلات

*2272: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 52 یو سی 4 چک نمبر ر ب 132 ساہیوالہ ضلع فیصل آباد میں عطائی ڈاکٹرز کی بھرمار ہے جو لوگوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں؟

(ب) گزشتہ پانچ سال میں متعلقہ ڈرگ انسپکٹر یا کسی بھی محکمہ صحت کی اتھارٹی نے مذکورہ آبادی کا دورہ کر کے عطائی ڈاکٹرز کے خلاف کیا کارروائی کی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چک کی آبادی مذکورہ یوسی میں سب سے زیادہ ہے لیکن کوئی بھی سرکاری ڈسپنسری نہ ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ چک میں بی ایچ یو یا آر ایچ سی قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) حلقہ پی پی 52 یوسی 4 چک نمبر ر۔ب 132 ساہیوالہ ضلع فیصل آباد میں ہومیوڈاکٹر ممتاز اور ہومیوڈاکٹر محمد سرفراز پریکٹس کرتے ہیں جبکہ طارق چٹھہ اور محمد مالک عطائی لیکن ان کا کوئی کلینک نہ ہے بلکہ کوئی بلاتا ہے تو یہ چلے جاتے ہیں۔

(ب) ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر صحت اور ڈرگ انسپکٹر چک جھمرہ دورہ کرتے رہتے ہیں۔ ہومیوڈاکٹر محمد سرفراز کا ڈرگ قوانین کی خلاف ورزی پر ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ چک جھمرہ نے چالان بھی کیا جبکہ ہومیوڈاکٹر ممتاز صرف ہومیوادویات کی پریکٹس کرتا ہے اور چونکہ طارق چٹھہ اور محمد مالک کا کوئی کلینک نہ ہے اس لئے وہ ٹریس ایبل نہ ہیں۔

(ج) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(د) گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ہر یونین کونسل میں ایک ہی بی ایچ یو ہوتا ہے اور مذکورہ یونین کونسل میں بی ایچ یو چک نمبر 126 رب، پہاڑن میں واقع ہے۔ اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہا ہے۔ لہذا مزید بی ایچ یو اور آر ایچ سی بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ضلع چکوال: لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*2273: محترمہ زیب النسا اعوان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چکوال میں کل کتنی لیڈی ہیلتھ ورکرز ہیں ان میں کتنی ریگولر اور کتنی کنٹریکٹ پر کام کر رہی ہیں؟

(ب) پچھلے 5 سالوں کے دوران مذکورہ ضلع میں کل کتنی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چکوال میں جو لیڈی ہیلتھ ورکرز عرصہ پندرہ سال سے کام کر رہی ہیں، ان کو ریگولر نہیں کیا گیا ہے؟

(د)مذکورہ ضلع میں لیڈی ہیلتھ ورکرز کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟
(ہ) حکومت کنٹریکٹ پر کام کرنے والی لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع چکوال میں اس وقت 1033 لیڈی ہیلتھ ورکرز کام کر رہی ہیں۔ اس سے پہلے یہ تمام کنٹریکٹ پر کام کر رہی تھیں۔ لیکن اب وفاقی حکومت کی ہدایات کے مطابق حکومت پنجاب کی جانب سے ان کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(ب) گذشتہ پانچ سالوں کے دوران چکوال میں 94 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو بھرتی کیا گیا ہے۔

(ج) ان تمام لیڈی ہیلتھ ورکرز کو جو پندرہ سالوں سے کام کر رہی ہیں یا جنہوں نے چند سال پہلے ہی نیشنل پروگرام کو جوائن کیا ہے ان کو ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(د) تمام لیڈی ہیلتھ ورکرز جو نیشنل پروگرام میں کام کر رہی ہیں یہ اپنے گھر میں رہ کر جاب کرتی ہیں۔ انہیں ڈیوٹی کیلئے کسی دور دراز مقام پر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ یہ اپنے محلے میں ہی رہ کر کام کرتی ہیں۔ ان کی ڈیوٹی کا دورانیہ بھی مخصوص نہیں ہے انہیں میٹرنٹی اور عدت لیو کی سہولت حاصل ہے اگر ان سے پولیو کی مہم کے دوران کام لیا جائے تو انہیں اضافی رقم دی جاتی ہے۔

(ہ) حکومت نے لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ریگولر کر دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

راولپنڈی: ہولی فیملی ہسپتال میں طبی ٹیسٹوں کے بارے میں تحفظات کی تفصیلات

*2274: محترمہ زیب النسا اعوان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں ایم آر آئی مشین نہ ہے جبکہ ایم آر آئی مشین کا عملہ موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ الٹراساؤنڈ دو بجے بند کر دیا جاتا ہے جبکہ ایمرجنسی وارڈ اور اپریشن تھیٹر کے لیے بھی الٹراساؤنڈ کی 24 گھنٹے ایمرجنسی سہولت موجود نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایم آر آئی اور الٹرا ساؤنڈ جیسے مہنگے ٹیسٹ مریضوں کے لواحقین باہر سے کرواتے ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ ہسپتال کو ایم آئی آر مشین فوری طور پر مہیا کرنے اور الٹرا ساؤنڈ کی 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں ایم آر آئی مشین موجود ہے جو کہ ناکارہ حالت میں ہے اور اس مشین کو نیلام کرنے کا معاملہ محکمہ صحت میں زیر غور ہے۔ مذکورہ مشین کو چلانے کیلئے کوئی اضافی عملہ حکومت کی طرف سے بھرتی نہیں کیا گیا بلکہ ہولی فیملی ہسپتال کے شعبہ ایکسرے کے کچھ ملازمین کو اس مشین کو چلانے کیلئے تربیت دی گئی تھی اور وہ عملہ دوبارہ شعبہ ایکسرے میں کام کر رہا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے بلکہ صرف شعبہ ایکسرے میں موجود الٹرا ساؤنڈ مشین 2 بجے بند ہو جاتی ہے اور اس کے بعد شعبہ حادثات، زچگی اور آپریشن تھیٹرز میں لائے جانے والے مریضوں کیلئے 24 گھنٹے الٹرا ساؤنڈ کی سہولت دستیاب ہے۔

(ج) چونکہ مذکورہ ہسپتال کی ایم آر آئی مشین ناکارہ حالت میں ہے اور گورنمنٹ سیکٹر میں ایم آر آئی نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو یہ ٹیسٹ باہر سے کروانا پڑتا ہے۔ جہاں تک الٹرا ساؤنڈ ٹیسٹوں کا تعلق ہے تو ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت موجود ہے اور تمام مستحق، نادار، مفلس اور داخل مریضوں کو یہ سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے۔

(د) محکمہ صحت حکومت پنجاب کی طرف سے ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی میں شعبہ حادثات (ایمرجنسی) میں سی ٹی سکین مشین نصب کر دی گئی ہے اور سی ٹی سکین کو سہولت مریضوں کو دن رات مہیا کی جا رہی ہے۔ جونہی فنڈز دستیاب ہوں گے ایم آر آئی مشین بھی خرید لی جائے گی۔ تاہم الٹرا ساؤنڈ کی سہولت 24 گھنٹے پہلے سے ہی دستیاب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ضلع سیالکوٹ: پی پی 128 میں بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2276: رانا محمد افضل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 128 سیالکوٹ میں کتنے بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) ان کی عمارات کی موجودہ حالت کیسی ہے؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ان بی ایچ یوز کی عمارات کی بہبود و مینٹیننس کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) کتنے بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 128 سیالکوٹ میں مندرجہ ذیل 8 بی ایچ یوز ہیں: بھگت پور، سرانوالی، وڈالہ سندھواں، کھیرے، مہدی پور، قلعہ کالروالا اور سوکن ونڈ۔

(ب) تمام بی ایچ یوز کی بلڈنگز 82-1981 میں تعمیر ہوئی تھیں۔ 30 سال پرانی ہونے کی وجہ سے مرمت طلب ہیں تاہم قابل استعمال ہیں۔

(ج) سال 09-2008 میں جو قابل مرمت بی ایچ یوز تھے ان کو ترجیحی بنیادوں پر NLC سے حکومت پنجاب نے بذریعہ ضلعی گورنمنٹ مرمت کروائے تھے۔ حلقہ پی پی 128 تحصیل پسرور کا صرف ایک بی ایچ یو ڈھوڈا شامل تھا جس کی بلڈنگ کی مرمت پر مبلغ 16 لاکھ 87 ہزار 331 روپے خرچ ہوئے۔ گزشتہ چار سالوں میں 10-2009 تا 14-2013 میں ضلع بھر کے کسی بھی بی ایچ یو کی مرمت کیلئے کوئی فنڈ نہ رکھا گیا ہے جس کی وجہ سے اکثر بلڈنگز کی حالت تسلی بخش نہ ہے بلکہ مرمت طلب ہے۔

(د) مذکورہ حلقہ کے 8 بی ایچ یوز میں سے 4 بی ایچ یوز پر ڈاکٹرز تعینات ہیں اور باقی 4 بی ایچ یوز پر ڈاکٹرز تعینات نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3-اپریل 2015)

لاہور: چلڈرن ہسپتال میں ایم آر آئی مشین خریدنے کی تفصیلات

*2280: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی مشین کب کس کمپنی سے خریدی گئی نیز اس مشین کو خریدنے کے لئے کب اور کس تاریخ کو کن کن مقامی یا بین الاقوامی اخبارات میں اشتہار دیا گیا، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ ایم آر آئی مشین کتنے میں خرید کی، اس مشین کو خریدنے کی منظوری کس اتھارٹی نے کب دی؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور میں ایم آر آئی مشین کی خریداری کا کنٹریکٹ ایگریمنٹ مورخہ 2013-12-5 کو پیپرا رولز 2009 کے عین مطابق میٹور اڈیجونکس کمپنی کے ساتھ سائن کیا گیا۔ اس مشین کی خریداری کیلئے مورخہ 13-5-17 کو روزنامہ نئی بات لاہور اور 13-5-18 کو روزنامہ ڈان اور روزنامہ نوائے وقت میں اشتہارات دیئے گئے تھے۔ اشتہارات کی کاپیاں Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ ایم آر آئی مشین۔/US$1888000 میں خریدی گئی۔ اس مشین کو خریدنے کی منظوری سیکرٹری صحت پنجاب نے 2013-12-5 کو دی۔ یہ ایم آر آئی مشین چلڈرن ہسپتال لاہور میں اس وقت چالو حالت میں ہے اور مریضوں کو طبی سہولیات بہم پہنچا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3-اپریل 2015)

ضلع گوجرانوالہ: کامونکی میں آوارہ کتوں کی بھرمار و دیگر تفصیلات

*2298: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مورخہ 16-اگست 2013 روزنامہ خبریں لاہور کی خبر کے مطابق کامونکی محلہ حبیب ٹاؤن میں آوارہ کتوں نے ایک کمسن بچی اقراء کو کاٹ لیا اور وہ شدید زخمی ہو گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب اس بچی کو سول ہسپتال کامونکی لے جایا گیا تو ڈاکٹر نے کہا کہ ان کے پاس کتا کاٹے کے انجکشن لگانے کے لئے دستیاب نہ ہیں، آپ اس کو پرائیویٹ کلینک پر لے جائیں یا پھر دو دن انتظار کریں جب یہ انجکشن آئیں گے تو بچی کو لگا دیئے جائیں گے؟

(ج) کیا حکومت اس بارے انکوائری کروانے اور کتا کاٹے پر لگائے جانے والے انجکشن فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2013 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ٹی ایچ کیو کامونکی میں مورخہ 17 اگست 2013 کو شعبہ ایمرجنسی میں اقراء نامی بچی آئی اور اس کو فوری طور پر طبی امداد دی گئی۔ بچی زخمی حالت میں نہ تھی۔ ہسپتال ریکارڈ کے مطابق یہ غلط ہے کہ بچی 16 اگست 2013 کو ہسپتال میں آئی تھی۔ بلکہ یہ بچی 17 اگست 2013 کو ہسپتال میں آئی تھی۔

(ب) THQ کامونکی میں کتے کاٹنے کی ویکسین موجود ہے اور اقراء نامی بچی کو 17 اگست 2013 کو کتے کاٹے کی ویکسین لگائی گئی اور نہ ہی ڈیوٹی ڈاکٹر نے کہا کہ مریضہ بچی کو پرائیویٹ کلینک پر لے جاؤ۔ ہسپتال ریکارڈ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) THQ ہسپتال کامونکے میں کتے کاٹے کی ویکسین موجود ہے اور مریضوں کو ٹیکے ہسپتال سے لگائے جاتے ہیں کسی بھی مریض کو بازار سے ٹیکے لانے کے لئے نہیں کہا جاتا۔

(تاریخ وصولی جواب 3-اپریل 2015)

لاہور: داتا گنج بخش ٹاؤن میں لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2322: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں کل کتنی لیڈی ہیلتھ وزیٹرز ہیں نیز ان کے نام، عہدہ و گریڈ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں موجود لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کتنے عرصہ سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہیں؟

(ج) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں موجود لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کو ماہانہ کس حساب سے اعزازیہ دیا جاتا ہے نیز محکمہ صحت کی طرف سے ان کو کیا کیا سہولیات میسر ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں سال 2010 میں کتنی لیڈی ہیلتھ سپر وائزر تھیں اور سال 2011 کو کتنی لیڈی ہیلتھ سپر وائزر تھیں سال وائز الگ الگ مکمل تفصیل فراہم کی جائے نیز سال 2010 اور سال 2011 میں دی جانے والی سہولیات کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں تعینات لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کی تفصیل بمعہ عہدہ و گریڈ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں لیڈی ہیلتھ وزیٹرز جب سے بھرتی ہوئی ہیں اسی ٹاؤن میں ہی تعینات ہیں جو کہ تقریباً دس سال کے لگ بھگ ہے۔

(ج) داتا گنج بخش ٹاؤن میں موجود لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کو BPS-12 کے مطابق ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سنٹرز میں رہائش بھی دی جاتی ہے۔

(د) داتا گنج بخش ٹاؤن لاہور میں مذکورہ عرصہ کے دوران تعینات لیڈی ہیلتھ سپر وائزرز بمعہ میسر سہولیات کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2340: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں ہر وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ج) مذکورہ ہسپتال میں کتنے ڈاکٹر کام کر رہے ہیں، ان میں کتنے سپیشلسٹ اور کتنے ایم اوز ہیں؟

(د) کیا ہر مرض کا سپیشلٹ ڈاکٹر ز ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال 464 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال میں سرجیکل وارڈ نمبر (I) 57 بیڈز، سرجیکل وارڈ (II) 25 بیڈز، یورالوجی وارڈ 16 بیڈز، میڈیکل وارڈ (I) 48 بیڈز میڈیکل وارڈ (II) 48 بیڈز، ٹی بی چیسٹ وارڈ 33 بیڈز، آئی وارڈ 20 بیڈز، ENT وارڈ 18 بیڈز، کارڈیالوجی وارڈ 40، پیڈیاٹرک وارڈ 40 بیڈز، گائنی وارڈ 40 بیڈز، ایمرجنسی وارڈ 8 بیڈز، فیملی وارڈ 9 بیڈز، ڈائیلاسز 26 بیڈز، آرتھو وارڈ 24 بیڈز جبکہ نیورو سرجری وارڈ 12 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں کام کرنے والے سپیشلسٹ ڈاکٹر اور ایم اوز کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درج ذیل سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں، آرتھو پیڈک سرجن ایک پوسٹ، گائناکالوجسٹ 3 پوسٹیں، فزیشن ایک پوسٹ، ریڈیالوجسٹ ایک پوسٹ، نیفرالوجسٹ ایک پوسٹ۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں مطلوبہ اہلیت کے حامل ڈاکٹرز کو ترقیاں دے کر جلد ہی پُر کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

بہاولپور: پی پی 268 میں عملہ کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2350: قاضی عدنان فرید: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 268 بہاولپور میں سرکاری ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل ہسپتال وائز بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز کب سے خالی ہیں؟

(ج) کس کس ہسپتال میں گائنی ڈاکٹرز کام کر رہی ہیں اور کس کس ہسپتال میں گائنی ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں؟

(د)کیاحکومت ان ہسپتالوں کی تمام خالی اسامیاں پر کرنے کاارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں توکب تک ؟

(تاریخ وصولی3 ستمبر2013 تاریخ ترسیل 27نومبر2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)پی پی268بہاولپور میں ایک تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ اور 07بنیادی مراکز صحت ہیں۔ THQاحمد پور شرقیہ میں ڈاکٹرز کی 24اسامیاں جبکہ پیرامیڈیکل سٹاف کی 57اسامیاں منظور شدہ ہیں جبکہ 07بنیادی مراکز صحت پر میڈیکل آفیسر کی ایک ایک جبکہ پیرامیڈیکل سٹاف کی پانچ اسامیاں منظور شدہ ہیں۔

(ب)مذکورہ ہسپتالوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال احمد پور شرقیہ میں گائناکالوجسٹ کی دو اسامیاں منظور شدہ ہیں اور دونوں سیٹوں پر گائناکالوجسٹ تعینات ہیں۔

(د)جی ہاں!حکومت پنجاب محکمہ صحت عوام کو صحت کی بروقت سہولیات بہم پہنچانے کیلئے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے کوشاں ہے۔اور ہر ضلع میں متعلقہ DCOکی زیر نگرانی ایک ضلعی ریکروٹمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو کہ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی خالی اسامیوں کو ایڈہاک اور کنٹریکٹ پر بھرتی کر کے خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے کوشاں ہے۔

نرسز کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے محکمہ صحت نےPPSCکے ذریعے مستقل بنیادوں پر1450 نرسوں کو بھرتی کیاہے جن کیrecommendations موصول ہوتے ہی ان کو پنجاب کے مختلف ہسپتالوں میں تعینات کر کے نرسز کی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب3۔اپریل2015)

بہاولپور:پی پی268کے سرکاری ہسپتالوں میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2351:قاضی عدنان فرید:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف)پی پی268بہاولپور میں سرکاری ہسپتال کہاں کہاں ہیں،ہر ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور ان میں کون کونسے شعبہ جات کام کر رہے ہیں؟

(ب)کیاان تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈز موجود ہیں؟

(ج)ان ہسپتالوں کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی تھی؟

(د) کیا حکومت ان تمام ہسپتالوں کو موجودہ سال 14۔2013 میں خصوصی فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) THQ پی پی 268 بہاولپور میں کل 8 سرکاری ہسپتال ہیں جن میں ایک ٹی ایچ کیو ہسپتال اور 7 بی ایچ یوز ہیں ٹی ایچ کیو ہسپتال احمد پور شرقیہ شہر احمد پور شرقیہ کی یونین کونسل 4/62 اربن ڈی میں واقع ہے۔ یہ ہسپتال 92 بیڈز پر مشتمل ہے۔ اس میں ایمرجنسی، آئی وارڈ، آرتھوپیڈک، پیڈز، جنرل سرجری اور ڈینٹل یونٹس، ڈائلیسز یونٹ، ریڈیالوجی، پتھالوجی، اینا تھیسیا، گائنی، ان ڈور اور آؤٹ ڈور کے شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

07 بی ایچ یوز ہیں۔ بی ایچ یو ڈیرہ نواب صاحب، بی ایچ یو کلاب، بی ایچ یو ٹبی عزت، بی ایچ یو خدا بخش مہر، بی ایچ یو تھیڑی ضبطی، بی ایچ یو مہراب والا، بی ایچ یو خرم پور۔ ہر بی ایچ یو 2 بیڈز پر مشتمل ہوتا ہے۔

(ب) جی ہاں! ان میں ایمرجنسی وارڈ موجود ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران فراہم کی گئی رقم کی مدوائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مالی سال 14۔2013 کے بجٹ کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مذکورہ عرصہ کے دوران کوئی بھی خصوصی فنڈز فراہم نہیں کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

سرکاری ہسپتالوں میں پرائیویٹ علاج کروانے والوں سے اکٹھی کی گئی فیس و دیگر تفصیلات

*2360: سردار وقاص حسن مؤکل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کے ہسپتالوں میں پرائیویٹ علاج کروانے والے مریض فیس ادا کرتے ہیں جسے گورنمنٹ کے آرڈر نمبر No.S O (D)819/89(P&H) کے تحت گورنمنٹ ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کے درمیان ایک طے شدہ شرح کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فارمولے پر من وعن عمل نہیں ہو رہا ہے اور خصوصاً پیرا میڈیکل سٹاف کو ان کا حصہ نہیں دیا جا رہا ہے؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات ہے تو لاہور کے جنرل ہسپتال، سروسز ہسپتال، پی آئی سی اور میو ہسپتال میں جنوری 2012 سے اگست 2013 تک پرائیویٹ مریضوں سے کتنی فیس اکٹھی کی گئی اور اس کی تقسیم کی تفصیلات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کے ہسپتالوں میں پرائیویٹ علاج کروانے والے مریض فیس ادا کرتے ہیں مذکورہ آرڈر کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ فارمولے پر عمل نہیں ہو رہا اور خصوصاً پیرامیڈیکل سٹاف کو ان کا حصہ نہیں مل رہا۔ تاہم گورنمنٹ ہسپتالوں میں پرائیویٹ علاج کروانے والے مریضوں سے اکٹھی ہونے والی رقم کو مربوط طریقہ سے تقسیم کرنے کیلئے ایک کابینہ کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے جو ایک مؤثر فارمولہ تشکیل دینے کیلئے کام کر رہی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران PIC لاہور سے 36 کروڑ 20 لاکھ 69 ہزار 267 روپے، میو ہسپتال لاہور سے 54 لاکھ 87 ہزار 795 روپے، جنرل ہسپتال سے 9 کروڑ 23 لاکھ، 31 ہزار 935 روپے جبکہ سروسز ہسپتال لاہور سے 38 لاکھ 2 ہزار 673 روپے پرائیوٹ مریضوں سے فیس کی مد میں اکٹھے کئے گئے۔ مذکورہ بالا رقم کی تقسیم کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

Government Share	45%
Doctor's Share	35%
Paramedical Staff's share	20%

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

فیصل آباد: ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ سے نرسز کے کئے گئے تبادلہ جات کی تفصیلات

*2367: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت حکومت پنجاب کی ٹرانسفر کی Wed lock policy پالیسی کیا ہے؟

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ سے یکم جنوری 2013 سے آج تک کتنی نرسز کا تبادلہ فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف

کارڈیالوجی یا دیگر جگہوں پر کیا گیا،ان کے نام،پتہ جات مع ڈومیسائل کی تفصیل بتائیں؟
(ج)ان کے تبادلہ جات کس کس پالیسی اور سکیم کے تحت کئے گئے؟
(د)کیاان تمام کے کاغذات کی تصدیق تبادلہ سے قبل کی گئی تھی اگر ہاں تو کس نے یہ تصدیق کی تھی؟
(ہ)کیاحکومت کے علم میں ہے کہ ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ سے متعدد نرسز کے تبادلہ جات جعلی کاغذات پر Wed lock policy کے تحت ہوئے ہیں-کیاحکومت ایسے تبادلہ جات منسوخ کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی5 ستمبر2013 تاریخ ترسیل27نومبر2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)حکومت پنجاب کی Wed Lock Transfer Policy کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)ٹی ایچ کیو ہسپتال کمالیہ سے مذکورہ عرصہ کے دوران صرف ایک چارج نرس مسماۃ شفقت پروین دختر عمر حیات کاتبادلہ فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں ہوا تھا جو کہ مورخہ 2013-8-28 کو گورنمنٹ نے منسوخ کر دیااور وہ ابھی تک کام کر رہی ہے۔
(ج)مذکورہ بالا چارج نرس کاتبادلہ انتظامی امور کے تحت گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ صحت نے کیا تھا۔
(د)تمام کاغذات کی تصدیق کے بعد (Nursing) DG نے مورخہ 2013-7-25 کو مسماۃ شفقت پروین چارج نرس کاتبادلہ کیا تھااور بعد میں یہ تبادلہ 2013-8-28 کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ)سوائے ایک چارج نرس شفقت پروین کے کسی بھی اور چارج نرس کاتبادلہ نہیں ہوا جو کہ انتظامی امور کے تحت ہوا تھا۔اس میں جعل سازی کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب3-اپریل2015)

سرگودھا:ڈی ایچ کیو ہسپتال میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*2380:چودھری عامر سلطان چیمہ:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف)کیایہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا کے اصل منصوبہ میں سنٹرل ایئر کنڈیشننگ اور لفٹ کی تنصیب شامل ہے؟
(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ اب ان منصوبوں کے لئے فنڈز ختم کر دیئے گئے ہیں؟
(ج)کیاحکومت یہ منصوبہ مکمل کروانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ادویات اور دیگر سہولیات کافقدان ہے جس سے مریض اوران کے لواحقین سخت پریشان ہیں؟

(ہ)کیاحکومت ڈسٹرکٹ ہسپتال سرگودھامیں ادویات ودیگر ضروری سہولیات فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی5ستمبر2013 تاریخ ترسیل27نومبر2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرٹیچنگ ہسپتال سرگودھامیں سنٹرل ائیر کنڈیشننگ اصل منصوبہ میں شامل نہ ہے تاہم دو عدد لفٹ منصوبہ میں شامل ہیں۔قوی امید ہے کہ آئندہ مالی سال میں لفٹس کی تنصیب ہو جائے گی۔

(ب)جی نہیں!یہ درست نہ ہے۔

(ج)ڈسٹرکٹ ہسپتال کی نئی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے اور تمام ڈیپارٹمنٹ نئی بلڈنگ میں جنوری2015میں منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

(د)حکومت پنجاب نے مالی سال14۔2013کیلئے ادویات ودیگر سہولیات کی مد میں خطیر رقم مختص کی ہے۔ادویات کاٹینڈر جاری کر دیا گیاہے۔ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں مریضوں کو مفت ادویات مہیا کی جارہی ہیں۔نیزان ڈور اور آؤٹ ڈور مریضوں کو بھی ممکن حد تک ادویات مہیا کی جارہی ہیں۔

(ہ)حکومت پنجاب مصمم ارادہ رکھتی ہے اوراس مقصد کیلئے خطیر رقم مختص کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب3۔اپریل2015)

لاہور:سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں ورک چارج ملازمین ودیگر تفصیلات

*2384:جناب فیضان خالد ورک:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز لاہور جنوری2013میں جو ریٹائرڈ ملازمین گریڈ سولہ اوراس سے اوپر ورک چارج پر تعینات تھے ان کے نام،عہدہ اور پے پیکیج بیان فرمائیں؟

(ب)مذکورہ میں سے جن آفیسرز کے کنٹریکٹ ختم کئے گئے ان کے نام،عہدہ اور کنٹریکٹ ختم کرنے کی تاریخ اور وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ چند آفیسرز کے ڈیلی ویجز کنٹریکٹ میں خصوصی طور پر تاحال توسیع کی جارہی ہے ان کے نام، عہدہ اور میرٹ بیان فرمائیں؟

(د)کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈیلی ویجز آفیسرز کو نکالنے اور بعض کے کنٹریکٹ میں توسیع کرنے میں جانبداری کا مظاہرہ کیا گیا ہے، کیا حکومت اس معاملہ میں انکوائری کروا کر ذمہ داران کے خلاف انضباطی کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ہ)اگر مذکورہ پوسٹیں اتنی اہم ہیں تو کیا حکومت ریٹائرڈ افراد کی بجائے قواعد کے مطابق میرٹ پر مستقل بنیادوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور سروسز ہسپتال لاہور میں مندرجہ ذیل ملازمین گریڈ سولہ اور اس سے اوپر ورک چارج پر تعینات تھے ان کے نام عہدہ اور پے پیکج کی تفصیل درج ذیل ہے۔

محمد رفیق بھٹی	آفس سپرنٹنڈنٹ	15847/-
سید عباس علی شاہ	ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس /آڈٹ آفیسر	23000/-
احسان الحق احسان	اکاؤنٹس آفیسر	14950/-
اعجاز احمد اعجاز	پرچیز آفیسر	21850/-

(ب)سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور سروسز ہسپتال لاہور کے جن ورک چارج ملازمین کے کنٹریکٹ میں توسیع نہیں گئی کیونکہ ان کی خدمات کی مزید ضرورت نہ تھی۔

محمد رفیق بھٹی	آفس سپرنٹنڈنٹ	1.6.2014
سید عباس علی شاہ	ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس /آڈٹ آفیسر	24.3.2013
احسان الحق احسان	اکاؤنٹس آفیسر	21.4.2013
اعجاز احمد اعجاز	پرچیز آفیسر	1.6.2013

(ج)یہ درست نہ ہے۔

(د)ان ڈیلی ویجز آفیسرز کو سروسز انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور سروسز ہسپتال لاہور کی پچھلی انتظامیہ نے بھرتی کیا تھا موجودہ انتظامیہ نے ان کو توسیع نہیں دی۔

(ہ) گورنمنٹ کو درخواست کی جارہی ہے کہ ان کی جگہ پر آفیسرز کو ٹرانسفر کر کے لگا دیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

صوبہ میں ٹی بی سے متاثر افراد میں اضافہ کی صورتحال اور اس کی روک تھام کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2480:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں اعداد و شمار کے مطابق دس لاکھ کے قریب ٹی بی سے متاثرہ افراد ہیں اور اس میں سالانہ تقریباً ایک لاکھ افراد کا اضافہ ہو رہا ہے۔اگر یہ اعداد و شمار درست نہیں ہیں تو محکمہ صحت اپنے اعداد و شمار سے مطلع فرمائے اور ان اعداد و شمار کی بنیاد (Source) سے بھی مطلع فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی بی کی بیماری غریب بستیوں اور جیلوں میں تیزی سے بڑھ رہی ہے اور اس کی روک تھام میں ناکامی کی ایک وجہ اس کی ادویات کا بہت زیادہ مہنگا ہونا بھی ہے؟

(ج) حکومت نے گزشتہ پانچ سال میں کتنے نئے ٹی بی سینیٹوریم قائم کئے ہیں، کیا کیا سہولیات اس بیماری کی روک تھام کے لیے تمام افراد کو فراہم کی جارہی ہیں، ادویات کی سستے داموں پر فراہمی کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔اس کے علاوہ اس بیماری کے علاج کے لیے Directly Observed Short Course DOTS Strategy کے لیے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) WHO کی رپورٹ 2013 کے مطابق صوبہ پنجاب میں ٹی بی کے مریضوں کی تعداد 34 لاکھ ہے جبکہ ہر سال 2 لاکھ نئے لوگوں کو ٹی بی کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ٹی بی کنٹرول پروگرام حکومت پنجاب ان کو مفت تشخیص اور علاج کی سہولت مہیا کرتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ غربت اور تنگ جگہوں پر زیادہ لوگوں کی رہائش ٹی بی کے مریضوں میں اضافہ کی وجہ بنتا ہے۔ پنجاب کی 32 جیلوں میں ٹی بی کنٹرول پروگرام پنجاب کی جانب سے ٹی بی کی تشخیص اور بروقت علاج کیلئے سینٹرز بنائے گئے ہیں جن میں لیبارٹریز بھی شامل ہیں۔ ان سینٹرز میں تمام مریضوں کو مفت تشخیص اور بروقت علاج کی سہولت موجود ہے اور تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) جدید تحقیق کے نتیجے میں سینیٹوریم کی ضرورت نہیں ہوتی حکومت نے ٹی بی کے علاج کیلئے صوبہ بھر میں 537 مراکز قائم کر رکھے ہیں جن میں تمام رورل ہیلتھ سینٹرز، تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال اور Tertiary Care ہسپتال شامل ہیں۔ مزید برآں 30 اضلاع میں 892 جنرل پریکٹشنرز کو Public Private Mix کے تحت پروگرام میں شامل کیا گیا ہے اور ان کے ذریعے بھی ٹی بی کے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ ٹی بی کنٹرول پروگرام حکومت پنجاب تمام مریضوں کو مفت ادویات فراہم کرتا ہے۔

Drug Resistant TB کیلئے صوبہ بھر میں 5 سینٹرز قائم کئے گئے ہیں جبکہ 6 عدد جدید قسم کی GeneXpert مشینیں بھی موجود ہیں جو دو گھنٹے میں اس مرض کی تشخیص کرتی ہیں۔ نیز Drug Resistant TB کے مریضوں کو بھی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

Directly Observed Short Course DOTS Strategy کے لئے اقدامات:

(i) حکومت پنجاب تمام مریضوں کے علاج کیلئے فنڈز فراہم کرنے کے لئے Committed ہے۔

(ii) اس مرض کی تشخیص بلغم کے نمونے سے کی جاتی ہے جس کیلئے صوبہ بھر میں 537 مراکز قائم کئے گئے ہیں جن کی تفصیل اوپر بتائی گئی ہے۔

(iii) 537 علاج گاہوں میں دوائی کی وافر مقدار موجود ہے جو مریض کو 8 سے 6 ماہ تک مفت مہیا کی جاتی ہے۔ جس میں کبھی تعطل نہیں ہوتا۔

(iv) ہر مریض کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

(v) علاج کیلئے لیڈی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی ورکرز سے بھی مدد لی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

لاہور: سروسز ہسپتال میں لفٹس کی تعداد اور ان کی موجودہ صورتحال و دیگر تفصیلات

*2481: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں کتنی لفٹس لگائی گئی ہیں یہ لفٹس کس سال میں کس قیمت پر کس سپلائر سے خریدی گئیں؟

(ب) ان لفٹس میں سے کتنی چالو حالت (Working Condition) میں ہیں اور کتنی مستقل خراب ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہسپتال میں صرف دو لفٹس قدرے چالو حالت میں ہیں جو وقتاً فوقتاً کئی کئی دن کے لئے بند رہتی ہیں اور باقی مکمل بند ہیں؟

(د) ہسپتال میں کتنے لفٹ آپریٹر ہیں ان کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے یکم جولائی 2012 تا 31 جون 2013 ان لفٹس کی مرمت پر کیا خرچ آیا اور کس پارٹی سے یہ مرمت کروائی گئی؟

(ہ) ہسپتال انتظامیہ نے لفٹس کی بڑے پیمانے پر خرابی سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو درپیش مشکلات کے ازالہ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) سروسز ہسپتال میں کل 11 لفٹس ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 8 عدد لفٹس چالو (working condition) میں ہیں جب کہ دو مرمت کیلئے عارضی طور پر بند ہیں اور ایک مکمل طور پر خراب ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ 8 لفٹس بالکل ٹھیک چل رہی ہیں۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں لفٹ آپریٹرز کی کل تعداد 19 ہے جن میں سے 17 ریگولر اور 2 ورک چارج پر ہیں جن کی ماہانہ تنخواہ 3 لاکھ 26 ہزار 830 روپے ہے۔ تمام لفٹس کا سالانہ repair & maintainance ریٹ کنٹریکٹ M/S, Eleviter Express سے ماہانہ 20 ہزار فی لفٹ کیا ہوا ہے۔

(ہ)مذکورہ ہسپتال کے ہر بلاک میں لفٹس مریضوں اوران کے لواحقین کیلئے 24 گھنٹے آن رہتی ہیں۔ اور لفٹ آپریٹرز ان میں موجود رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

ساہیوال میڈیکل کالج کا قیام ودیگر تفصیلات

*2513: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کا قیام کب عمل میں آیا؟

(ب)کیااس کالج کی اپنی عمارت تعمیر ہو چکی ہے اگر ہاں تو یہ کہاں پر ہے اوراس میں کس کس شعبہ جات کی عمارت کی تعمیر کی گئی ہے؟

(ج)اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئی ہے،اس کا ابتدائی تخمینہ لاگت کتنا تھا اوراس کی تعمیر کتنی رقم میں مکمل ہوئی ہے؟

(د)اس میں ہر شعبہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ بلڈنگ کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)کیااس بلڈنگ میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اگر ہاں تو کب سے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ساہیوال میڈیکل کالج ساہیوال کا قیام جنوری 2011 میں عمل میں آیا۔

(ب)کالج کی اپنی عمارت زیر تعمیر ہے اور یہ سینٹرل جیل ساہیوال کے عقب اور ڈویژنل پبلک سکول ساہیوال کے سامنے واقع ہے اوراس میں تمام شعبہ جات تعمیری مراحل میں ہیں۔

(ج)اب تک اس کی تعمیر پر 717 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جب کہ ابتدائی تخمینہ لاگت 969.120 ملین روپے ہے۔

(د)اس میں بائیو، کیمسٹری، فزیالوجی، اناٹومی، فارماکالوجی، فورنزک میڈیسن کے شعبہ جات کی بلڈنگ زیر تکمیل ہے۔

(ہ)کلاسز کا اجراء دسمبر 2014 سے کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

قصور:ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈاکٹرز وپیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں ودیگر تفصیلات

*2554:جناب محمد نعیم صفدر انصاری:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال قصور میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ب)اس وقت اس ہسپتال میں کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کام کر رہا ہے، کتنی اسامیاں کس کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج)حکومت خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف)ڈی ایچ کیو ہسپتال قصور میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل Annex-A اور B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں کی تفصیل بالترتیب Annex-A اور B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل شروع ہو گیا ہے اور جلد ہی خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

شیخوپورہ:کالا خطائی روڈ پر سرکاری ہسپتال بنانے کی تفصیلات

*2587:ڈاکٹر نوشین حامد:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پی پی 162 شیخوپورہ کالا خطائی روڈ پر گورنمنٹ نے سرکاری ہسپتال 2011۔12۔13 میں تعمیر کرنے کا اعلان کیا تھا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کالا خطائی روڈ پر سرکاری ہسپتال تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی نہیں! یہ درست نہ ہے ایسا کوئی بھی اعلان مذکورہ تاریخ کو نہیں کیا گیا۔

(ب) کالا خطائی روڈ سے تقریباً دو کلو میٹر کے فاصلے پر BHU جنڈیالہ کلیساں طبی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ لہذا نیاء ہسپتال بنانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

لاہور: پی آئی سی کی کنٹین میں مضر صحت اشیاء کی فروخت کی تفصیلات

*2651: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کے اندر کنٹین ہے؟

(ب) اس کنٹین کا ٹھیکہ 12۔2011 اور 13۔2012 میں کتنا تھا اور کس پارٹی کو اس کا ٹھیکہ دیا گیا نیز ٹھیکہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کا استعمال بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کنٹین پر مضر صحت اشیاء فروخت کی جارہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مریضوں کے لواحقین نے متعدد بار انتظامیہ سے اشیاء پر اوور چارجنگ اور غیر معیاری اشیاء فروخت کرنے کی شکایات کی ہیں لیکن کنٹین کے ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور کے اندر کنٹین ہے۔

(ب) مذکورہ ہسپتال کی کنٹین کا ٹھیکہ 12۔2011 میں 45 لاکھ 70 ہزار روپے تھا جو کہ MS Ghulam Mustafa کو دیا گیا جبکہ 13۔2012 میں 46 لاکھ 786 روپے ٹھیکہ تھا جو کہ M/S Manj International کو دیا گیا۔

(ج) جی نہیں! یہ درست نہ ہے۔

(د) جو بھی شکایت موصول ہوتی ہے اس کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

راولپنڈی: پی پی 9 میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2666: جناب آصف محمود: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی تعداد کتنی ہے اور کن کن یو سیز میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان سنٹرز میں کس کس گریڈ کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، ان کو پر کیوں نہیں کیا جا رہا ہے؟

(ج) ان سنٹرز میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن مدات میں خرچ ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا ان سنٹرز میں مریضوں کو مفت دوائیاں فراہم کی جا رہی ہیں، اگر ہاں تو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے مریضوں کو مفت دوائیاں فراہم کی گئیں، سنٹر وائز اور سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 9 راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے پاس ہے اور اس حلقہ میں پنجاب حکومت کا نہ تو کوئی طبی سینٹر ہے اور نہ ہی کوئی ڈاکٹر تعینات ہے۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(د) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

راولپنڈی: پی پی 9 میں قائم بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں سٹاف کی کمی و دیگر تفصیلات

*2667: جناب آصف محمود: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں کتنے بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ہسپتال ہیں؟

(ب) ان سنٹرز اور ہسپتالوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں، ان کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) کتنے سنٹرز ایسے ہیں جو ڈاکٹرز کے بغیر چل رہے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اکثر سنٹرز پر سٹاف کئی کئی دن تک آتا ہی نہیں ہے؟

(ہ) ان سنٹرز اور ہسپتالوں کا گزشتہ پانچ سالوں کا آڈٹ کروایا گیا اگر ہاں تو آڈٹ رپورٹس ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 9 راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے پاس ہے اور اس حلقہ میں پنجاب حکومت کا نہ تو کوئی طبی سینٹر ہے اور نہ ہی کوئی ڈاکٹر تعینات ہے۔

(ب) ایضا

(ج) ایضا

(د) ایضا

(ہ) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 3۔اپریل 2015)

لاہور
13 مئی 2015

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 15 مئی 2015ء محکمہ صحت کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سردار وقاص حسن مؤکل	2360-1591
2	شیخ علاؤالدین	1597
3	محترمہ لبنیٰ ریحان	1676
4	حاجی جاوید اختر انصاری	1934
5	مہر خالد محمود سرگانہ	1956-1955
6	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1995-1993
7	جناب ذوالفقار علی خان	2227
8	جناب اویس قاسم خان	2250-2249
9	سید طارق یعقوب	2266-2264
10	ڈاکٹر مراد راس	2272
11	محترمہ زیب النساء اعوان	2274-2273
12	رانا محمد افضل	2276
13	محترمہ نگہت شیخ	2322-2280
14	محترمہ لبنیٰ فیصل	2298
15	محترمہ بنیلہ حاکم علی خان	2513-2340
16	قاضی عدنان فرید	2351-2350
17	جناب احسن ریاض فتیانہ	2367
18	چودھری عامر سلطان چیمہ	2380
19	جناب فیضان خالد ورک	2384
20	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2481-2480
21	جناب محمد نعیم صفدر انصاری	2554

22	ڈاکٹر نوشین حامد	2651۔2587
23	جناب آصف محمود	2667۔2666